بکری کا جوٹھا پاک ہے یا ناپاک اور بکری کی جگالی کا حکم

مجیب: مولانا فرحان احمد عطاری مدنی

فتوی نمبر: Web-1046

تاریخ اجراء: 04ربیع الثانی1445ھ /20اکتوبر2023ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

بکری کا جوٹھا پاک ہے یا ناپاک؟ اگر پاک ہے تو بکری کی جگالی کا کیا حکم ہے؟

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بکری کا جوٹھا پاک ہے، جبکہ اس کے منہ پر کوئی ناپاک چیز نہ لگی ہو، اور نہ ہی اسے غلیظ چیزیں کھانے کی عادت ہو۔ بکری کے جوٹھے پانی سے وضو و غسل بھی کرسکتے ہیں۔ البتہ بکری کی جگالی ناپاک ہے کیونکہ چوپائے کی جگالی کا وہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا ہے۔

فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”سؤر ما يؤكل لحمه من الدواب والطيور طاهر ما خلا الدجاجة المخلاة والابل والبقر الجلالة فسؤرها يكره“ یعنی: چوپائے اور پرندوں میں جن کا گوشت کھایا جاتا ہے ان کا جوٹھا پاک ہے، سوائے اس مرغی کے جو غلیظ پر منہ ڈالتی ہو اور وہ گائے، بیل جن کی عادت غلیظ کھانے کی ہوتی ہے ان کا جھوٹا مکروہ ہے۔ (فتاوی عالمگیری، جلد1، صفحہ27، دار الکتب العلمیہ بیروت)

بحر الرائق میں ہے: ”وجرة البعير حكمها حكم سرقينة“ یعنی: چوپائے کی جگالی کا حکم اس کے پاخانے کے کی طرح ہے۔ (بحر الرائق، جلد1، صفحہ399، دار الکتب العلمیہ بیروت)

بہار شریعت میں ہے: ”جن جانوروں کا گوشت کھایا جاتا ہے چوپائے ہوں یا پرند، ان کا جوٹھا پاک ہے اگرچہ نر ہوں جیسے گائے، بیل، بھینس، بکری، کبوتر، تیتر وغیرہ۔۔۔ بعض گائیں جن کی عادت غلیظ کھانے کی ہوتی ہے ان کا جوٹھا مکروہ ہے اور اگر ابھی نجاست کھائی اور اس کے بعد کوئی ایسی بات نہ پائی گئی جس سے اس کے مونھ کی طہارت ہو جائے (مثلاً آبِ جاری میں پانی پینا یا غیر جاری میں تین جگہ سے پینا) اور اس حالت میں پانی میں مونھ ڈال دیا تو ناپاک ہو گیا۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ342، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

اسی میں ہے: ”ہر چوپائے کی جگالی کا وہی حکم ہے جو اس کے پاخانہ کا۔“ (بہار شریعت، جلد1، صفحہ391، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net